Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم الاتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۵ ذیقعد ۱۳۹۸ھ ۲۹ اخاء ۱۳۵۷ہش ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۴۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ اکتوبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مکرم عبد الغفار صاحب امیر ضلع حیدر آباد آجکل بیمار ہیں انہیں شوگر اور دانتوں میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ)

میرا چھوٹا پوتا جو عزیز محمد مسعود اقبال بی۔ ایس سی ڈائریکٹر محکمہ واپڈا کا بیٹا ہے ۱۹ر اکتوبر سے سخت بیمار ہے جس کی وجہ سے اسے دو بار ہسپتال میں داخل کرنا پڑا بہت کمزور اور نڈھال ہو گیا ہے احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام محمد ثالث از لاہور)

بلالی بھائیوں کا نیک نمونہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان فرماتے ہوئے جو بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا اس میں افریقہ کے ملک غانا کی قربانیوں کا بھی ذکر فرمایا۔ پاکستانی جماعتوں کے لئے یہ امر لمحۂ فکریہ پیدا کرنے کا موجب ہونا چاہیئے کہ غانا کی احمدیہ جماعتوں نے تعلیم و تعمیر کے خرچ کے علاوہ اپنی مالی قربانی کو ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے بھی زائد پیش کرنے کا ارادہ کیا ہے مگر پاکستانی جماعتیں تاحال پندرہ لاکھ روپیہ کے ٹارگٹ کو حاصل نہیں کر سکیں اگر جملہ پاکستانی جماعتیں اپنے بلالی بھائیوں کا نیک نمونہ پیشِ نظر رکھیں اور پوری طاقت کے ساتھ مالی جہاد میں حصہ لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کی قربانی تیرہ لاکھ روپیہ تک محدود رہے پاکستانی جماعتوں کی مالی قربانی یقیناً دوسرے ملکوں کی قربانی سے بڑھ سکتی ہے بشرطیکہ حضور انور کا بیان فرمودہ یہ نکتہ ذہن نشین کر لیا جائے کہ

"یہ خدا تعالیٰ سے پیار کرنے
اور دعائیں کرنے کا وقت ہے"!

اندریں صورت عہدیداران جماعت جلد از جلد مالی قربانیوں پر مشتمل فہرستیں مرکز میں بھجوا دیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے نمونہ پر چل کر صبر و صدق کا نمونہ دکھاؤ

مشکلات کے وقت ساتھ دینا ہی کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (البقرہ ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ کی) مدد مانگو اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ (ہوتا) ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّآءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ (مسلم)

ترجمہ:۔ اگر مومن کو کوئی دکھ پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرزِ عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا موجب ہے اور وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ ... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو حقِ رفاقت ادا کیا اس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت اور قوت بجز صدق ایمان کے ہرگز نہیں آ سکتی۔ آج جس قدر تم لوگ بیٹھے ہوئے ہو اپنی اپنی جگہ سوچو کہ اگر اس قسم کا کوئی ابتلاء ہم پر آجائے تو کتنے ہیں جو ساتھ دینے کو تیار ہیں۔ ... مشکلات ہی کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے۔ ... جب مومن اپنی رضا کو رضاءِ الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ جو علیم بذات الصدور ہے اس کا محافظ اور نگران ہو جاتا ہے اور اسے صلیب پر سے بھی زندہ اتار لیتا ہے اور آگ سے بھی صحیح سلامت نکال لیتا ہے مگر ان عجائبات کو وہی لوگ دیکھا کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان رکھتے ہیں"!

(ملفوظات جلد اوّل ص ۳۷۵ تا ص ۳۷۶)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کے اصولِ ایمانیہ ثابت، محقق اور فی ذاتہٖ یقینِ کامل کے درجہ پر پہنچے ہوئے ہیں

یہ تمام قوموں اور زمانوں کی تعلیم و تکمیل کے لئے آیا ہے اور ایسے زمانہ میں آیا ہے جب انسانی استعدادیں اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں

قرآنی تعلیم ہر وقت پھل دیتی ہے لاکھوں کروڑوں لوگ اُمّتِ محمدیہ میں ایسے ہوئے جنہوں نے یہ پھل کھا کر زندگی اور تازگی پائی

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ روفا ۱۳۵۶ھش مطابق ۲۹ ؍جولائی ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصےٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ۔ ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم ایک کامل کتاب ہے۔ اس نے اپنے کمال کا خود اعلان کیا ہے چنانچہ ہمارے ربِّ کریم نے فرمایا:۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

علمِ دین کو مرتبۂ کمال تک پہنچا دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے نوعِ انسانی پر ہر قسم کی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں لیکن ان نعمتوں سے حصّہ پانے والے

اُمّتِ محمدیہ کے ایمان دار لوگ

ہیں۔ ہر انسان ان نعمتوں سے خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اور قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہی حصّہ پا سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"قرآن اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ کا تاج لازوال اپنے سر پر رکھتا ہے اور تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ کے وسیع اور مرصّع تخت پر جلوہ افروز ہے۔"

قرآن کریم ہی نے اپنے کمال کے متعلق بتایا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی کیا مراد ہے یعنی جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ تو اس سے کیا مراد ہے۔ کس قسم کا کمال یا کس قسم کے کمالات اس میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں قرآن کریم کی یہ آیت قرآن کریم کے کمال کے تین پہلوؤں کو ظاہر کرتی ہے اور اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو قولِ ثابت عطا کرتا ہے یعنی ایسا قول عطا کرتا ہے جو ثابت شدہ ہے اور مدلّل ہے اور جس کے متعلق دلائل دیئے گئے ہیں اور انسان کو ثابت قدم رکھتا ہے۔ اس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ ثباتِ قدم کے لئے تعلیم کا مدلّل ہونا ضروری ہے تعلیم اپنی ذات میں ہزار دلائل رکھے اگر وہ ہماری سمجھ میں نہ آئیں، اگر ہم ان کا مطالعہ نہ کریں اور اگر ہماری ان سے واقفیت نہ ہو، اگر ہم ان کا علم نہ رکھیں تو ہم ثابت قدمی نہیں دکھا سکتے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ثابت قدم رکھنے کا طریقہ قرآن کریم کی تعلیم بتایا ہے۔ گویا قرآن کریم کے پاک اور

مقدّس کلام کا کمال

اِن آیات میں تین باتوں پر موقوف قرار دیا گیا ہے۔

اوّل یہ کہ اس کے اصولِ ایمانیہ ثابت اور محقق اور فی حدِّ ذاتہٖ یقینِ کامل کے درجے پر پہنچے ہوئے ہوں اور اس کی دوسری شق یہ ہے کہ فطرتِ انسانی اس کو قبول کرتی ہو۔ مذہب اور ایمان کے جو اصول ہیں اُن کی بنیادی غرض یہ ہے کہ خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ انسان کا ایک تعلق قائم ہو جائے اسی لئے کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اصولِ ایمانیہ کی بنیاد ہے۔ چونکہ ایمان کے سارے اصول خدائے واحد و یگانہ کی طرف لے جانے والے ہیں اور توحیدِ باری تعالیٰ فی ذاتہٖ محقق ہے اور یہ جو کائنات ہے جب ہم اس کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ ماننا پڑتا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہیں جیسا کہ آج کے سائنسدانوں کا ایک حصّہ اس نتیجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر پہنچ چکا ہے کہ اِس کائنات کی پیدائش کو محض اتفاق نہیں قرار دیا جا سکتا بلکہ ماننا پڑتا ہے کہ کوئی مدبّر بالارادہ ہستی ہے جس نے یہ کائنات تخلیق کی ہے۔ اس کا ارادہ اور حکم اس میں چلتا ہے۔ غرض ساری کائنات کا اس اصول کے ساتھ بندھا ہوا ہونا اور ہمارے علم میں یہ بات آنی کہ کائنات کی ہر چیز کو انسان کے لئے مسخر کیا گیا ہے۔ ہر چیز انسان کی خدمت پر لگا دی گئی ہے، یہ خود اپنی ذات میں متصرف بالارادہ ہستی کے وجود پر

ایک بڑی زبردست دلیل

ہے یعنی اس کائنات میں کوئی انتشار نہیں پایا جاتا۔ مخلوقات کی اتنی تعداد ہے کہ انسان کا ذہن اپنے تصوّر میں بھی وہ تعداد نہیں لا سکتا۔ انسان کی سب گنتیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ کائنات کی ہر چیز انسان کی خدمت پر لگا دی گئی ہے۔ انسان کے لئے اس کی تسخیر ہے یعنی کائنات کی ہر چیز کو خدا کا حکم ہے کہ اُسنے انسان کی خدمت کرنی ہے۔ پس جب ہم کائنات پر غور کرتے ہیں تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه جو ہمارے ایمان کی بنیاد ہے وہ ثابت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وجہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی یہ تمام مصنوعات اور سلسلہ نظامِ عالم کا جو ظاہری نظر کے سامنے موجود ہے یہ صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ یہ عالم خود بخود نہیں"

یعنی یہ کوئی اتفاق نہیں کہ ایسا ہو گیا ہو۔ اب تو سائنسدانوں نے اتفاق کو سائنس بنا دیا ہے۔ اس علم کو مدوّن کر دیا ہے اور اس کا نام انہوں نے سائنس آف چانس رکھا ہے۔ دس پندرہ سال ہوئے مجھے ایک چھوٹی سی کتاب ملی تھی سائنس آف چانس پر۔ مَیں نے اس کا مطالعہ کیا تھا۔ اب یہ علم آگے بڑھ گیا ہو گا لیکن جو بعد کی کتب ہیں وہ میرے مطالعہ میں نہیں آئیں جس مختصر سی کتاب کا مَیں ذکر کر رہا ہوں اور جو نئی نئی آئی تھی اس کے مطالعہ سے مجھے معلوم ہوُا کہ

سائنس آف چانس

کے نتیجہ میں چوٹی کے سائنسدانوں کا ایک گروہ اِس بات کی طرف آگیا تھا کہ انہیں بھی ماننا پڑے گا کہ اِس کائنات کا کوئی خالق ہے جو اس کا پیدا کرنے والا ہے کوئی مدبّر بالارادہ ہستی ہے جو اِس دُنیا کو پیدا کرنے والی ہے یہ کائنات خود بخود اتفاقیہ طور پر اور بے مقصد معرضِ وجود میں نہیں آگئی کیونکہ اتنے چانسز (CHANCES) اتنے اتفاقات اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے خصوصاً جب یہ بات ہمارے سامنے ہو کہ یہ سارے اتفاقات (جن کو دہریہ لوگ اتفاقات کہتے ہیں) اکٹھے ہو جائیں انسان کی خدمت کے لئے۔ صرف اربوں کھربوں کی بات نہیں بلکہ اگر ان کو آپس میں ضرب دی جائے تب بھی اُن کی تعداد زیادہ بنتی ہے۔ بہر حال سائنسدانوں اور دانشوروں کا ایک طبقہ اِس کائنات کو دیکھ کر اِس طور سوچنے لگ گیا ہے کہ اس کا کوئی پیدا کرنے والا ہے۔ انسان فطرتِ صحیحہ رکھتا ہے اس کے سامنے جب یہ چیز آتی ہے تو وہ اِس بات کو ماننے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ ہم ان سب چیزوں کو اتفاق نہیں کہہ سکتے ضرور کوئی

مدبّر بالارادہ ہستی

ہے جس نے اِس کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اب مَیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حوالہ پڑھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"وجہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی یہ تمام مصنوعات اور یہ سلسلہ نظامِ عالم کا جو ہماری نظر کے سامنے موجود ہے، یہ صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ یہ عالم خود بخود نہیں بلکہ اس کا ایک موجد ہے اور صانع ہے جس کے لئے یہ ضروری صفات ہیں کہ وہ رحمان بھی ہو۔ وہ رحیم بھی ہو، قادرِ مطلق بھی ہو اور وحدہٗ لاشریک بھی ہو اور ازلی ابدی بھی ہو اور مدبّر بالارادہ بھی ہو اور مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ بھی ہو اور وحی کو نازل کرنے والا بھی ہو"

یہ اقتباس اپنے اندر ایک وسیع مضمون رکھتا ہے۔ اِس وسعت میں تو اِس وقت نہیں جاؤں گا کسی اَور موقع پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم سے کمال کی دوسری بات یہ بتائی گئی کہ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ۔ ایک تو یہ کہ اصولِ ایمانیہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ایک ثابت شدہ حقیقت ہے جس سے کوئی سعید فطرت انسان انکار نہیں کر سکتا۔ انسان کی فطرت کے اندر بھی یہ بات پائی جاتی ہے اور اِس

کائنات کا مطالعہ

کرنے سے بھی مدلّل طور پر ثابت ہوتا ہے کہ یہ منتشر نہیں مثلاً ستارے ہیں ان میں کوئی مشرق کی طرف چل رہا ہوتا ہے اور کوئی مغرب کی طرف چل رہا ہوتا ہے مگر ان کو بھی ہر دوسری چیز کی طرح بعض معیّن نسبتوں میں باندھا گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کا وہ قانون جو اِس کائنات میں نافذ ہے اور قانونِ قدرت جو اس عالم میں کام کر رہا ہے جب ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلامِ پاک قانونِ قدرت کے ساتھ موافقت رکھتا ہے اور یہ بڑا لطیف مضمون ہے کہ خدا کا کلام اور خدا کا فعل اور خدا کے فعل کے نتیجہ میں انسانی فطرت جس کے لئے یہ کائنات بنائی گئی ہے ان تینوں میں ایک بڑا مضبوط رشتہ قائم ہے۔ غرض اِس کائنات میں جو قانون نافذ ہے اس کا کام یہ ہے کہ وہ انسان کی نشوونما کرے یعنی کائنات کی ہر چیز کو (مختلف اور بے شمار مخلوقات ہیں ان میں سے ہر ایک کو) اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اُس نے اِس طرح پر انسانی فطرت کی نشوونما کرنی ہے اور اس طرح اُن کے کام آنا ہے استعدادوں کو تقویّت دینے والا اور وسعت دینے والا اور اس کمال کو پہنچانے والا یہ قانون قدرت خدا تعالیٰ نے بنایا ہے اور اس قانونِ قدرت کے عمل کے نتیجہ میں انسانی فطرت، انسانی قویٰ یا

فطرتِ انسانی کے قویٰ

اور اس کی استعدادوں میں ایک تقویت پیدا ہو رہی ہے۔ کمال کی طرف اُن کی حرکت ہے اور آدم کی نسل کے انسان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت اپنی فطری استعداد کو کمال تک پہنچا دیا تھا اِس لئے انسان کی ہدایت کے لئے قرآن کریم نازل ہوُا۔ قرآن کریم ہی کے بعض حصّے اس تعلیم پر مشتمل ہیں جو پہلوں کو دی گئی تھی۔ گویا خود قرآن کریم کی تعلیم کے بعض حصے ہی مختلف انبیاء کے وقتوں میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آئے اُن کی فطری نشوونما کے لئے کام کر رہے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت انسانی فطرت کی استعداد اپنے کمال کو پہنچ چکی تھی اس لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پُورا قرآن کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہؤا۔ ایک طرف قوانینِ قدرت جو کائنات میں نافذ تھے اُن کو مسخر کیا گیا انسان کی نشوونما کے لئے اور اس کی بقاء کے لئے اور اس کی قوتوں کی حفاظت کے لئے اور اس کی قوتوں میں جان پیدا کرنے کے لئے اور دوسری طرف انسان کو ایسی فطرت دی گئی اور ایسی استعداد دی گئی کہ ایک طرف وہ قوانینِ قدرت کے نتیجہ میں کائنات سے استفادہ کر رہی تھی اُس سے خدمت لے رہی تھی اور دوسری طرف کلامِ پاک پر عمل کر کے خدا تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ قُرب کے حصول کے لئے کوشش کر رہی تھی۔

پس فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ کا ایک کمال تو یہ ہے کہ قانونِ قدرت

کلامِ پاک کی تعلیم

کا مؤید ہے اور اس کے کمال کو ظاہر کرنے والا ہے کیونکہ قانونِ قدرت کا کمال اور کلامِ پاک کا جو کمال ہے وہ ایک دوسرے کی عظمت کو ثابت کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل اس کلام کے ساتھ مل کر ایک عجیب شان اس کے صفات کے جلووں کی انسان کے سامنے لے کر آتا ہے۔ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ تعلیم آسمان کی رفعتوں تک پہنچ گئی یعنی اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسا کہ مَیں نے ابھی اشارہ کیا تھا قرآن کریم سے پہلے جو تعلیمیں آئیں مختلف انبیاء کی طرف اُن کے متعلق ایک بات واضح ہے اور وہ یہ کہ وہ مختص القوم اور مختص الزمان تھیں یعنی ہر نبی ایک خاص قوم کی طرف ایک خاص زمانہ میں آیا اور اس وجہ سے اُن کی تعلیمات مجمل بھی تھیں اور ناقص بھی تھیں اِس لئے کہ ابھی اُس زمانے میں اُس نبی کی جو اُمت تھی اُس کی پوری نشوونما نہیں ہوئی تھی یعنی جو پہلے نبی گزرے ہیں اُن میں سے ہر ایک نبی کی استعداد ابھی کمال کو نہیں پہنچی تھی مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جو تعلیم تھی اس میں عام افادہ کی قوت نہیں پائی جاتی تھی کہ

ساری دُنیا کے اِنسان کے لئے

وہ رہنمائی اور ہدایت کا باعث بن سکے اور یہی حال دوسرے انبیاء کا بھی تھا۔ لیکن جب قرآن کریم نازل ہؤا تو اس وقت انسان کی استعدادیں بحیثیتِ انسان اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں اور قرآن کریم مختص القوم اور مختص الزمان کی حیثیت سے نہیں بلکہ تمام قوموں اور تمام زمانوں کے لئے تعلیم اور ہدایت لے کر دُنیا کی طرف آیا۔ تعلیم کے لحاظ سے کامل تعلیم اور اثر کے لحاظ سے کامل تکمیل لے کر آیا یعنی اُس نے انسان کی جو تربیت کرنی تھی اور اس کی تکمیل کرنی تھی وہ بھی کمال کی تھی۔ غرض قرآن کریم تمام قوموں اور تمام زمانوں کی تعلیم اور تکمیل کے لئے آیا اور ایسے زمانہ میں آیا جب کہ انسان کی استعدادیں اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں۔ ایک طرف انسان کی استعداد اپنے کمال کو پہنچ چکی تھی اور دوسری طرف زمین بھی گناہ اور بدکاری اور مخلوق پرستی سے بھر گئی تھی اور اس کے لئے اصلاحِ عظیم کی ضرورت تھی۔ اِنسان کی استعداد قرآنی تعلیم کی حامل ہو سکتی تھی مگر وہ خدا سے اتنی دُور جا پڑی تھی کہ گویا زمین پر ایک فسادِ عظیم بپا ہو چکا تھا۔ اس فسادِ عظیم کو دُور کرنے کے لئے

ایک عظیم تعلیم کی ضرورت

تھی۔ ایک کامل اور مکمل ہدایت کی ضرورت تھی۔ اس کے بغیر وہ فساد دُور نہیں ہو سکتا تھا۔ ساری دُنیا میں فساد پھیلا ہؤا تھا۔ انسان کے دل میں اپنے پیدا کرنے والے ربّ سے دُوری اور بیزاری پائی جاتی تھی۔ گویا مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی، شمال میں بھی اور جنوب میں بھی فساد برپا تھا اِس لئے دُنیا میں فساد مٹانے اور انسانی استعداد کو رُوحانی میدانوں میں آگے سے آگے بڑھنے اور رُوحانی رفعتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے کامل ہدایت کی ضرورت تھی پہلی ہدایتیں اس کے لئے کافی نہ تھیں پس قرآن کریم کی کامل ہدایت آ گئی جس سے انسانی استعداد کی کامل نشوونما ہوئی اور دُنیا سے فساد کا سدِّباب بھی ہو گیا۔ اگرچہ پہلی تعلیمیں بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے آئی تھیں لیکن کامل تعلیم قرآن کریم کی تعلیم ہے جو ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کا نام اسلام رکھا اور اِس طرح

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

کا اِعلان کر دیا گیا۔

تیسرا کمال کلامِ پاک کا یہ ہے کہ

تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا

قرآنی تعلیم ہر وقت اور ہر آن اور ہر ایک کو اپنا پھل دیتی ہے۔ بِإِذْنِ رَبِّهَا میں

بُنیادی حقیقت کا اظہار

بھی کر دیا کہ انسان کی ساری کوشش اور تدبیر بے نتیجہ ہے اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت شاملِ حال نہ ہو لیکن انسان کی کامل تدبیر اور کامل کوشش ناممکن تھی خدا کی راہ میں اگر قرآن کریم نہ ہوتا کیونکہ یہ کامل ہدایت پر مشتمل ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری طرف کامل ہدایت بھیج دی گئی ہے اس پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تم اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق پوری کوشش کرو لیکن یہ نہ بھولنا کہ خدا تعالیٰ کی رضا خدا کی رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اسی کے فضل اور رحمت سے خدا کا پیار اِنسان کو ملتا ہے۔

تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ میں جس پھل کا ذکر ہے وہ دراصل لقاءِ باری ہے۔ خدا کی لقاء اور اس کا قُرب اس تعلیم کا پھل ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سے لے کر آج تک اُمتِ محمدیہ میں لاکھوں کروڑوں لوگ ایسے پیدا ہوئے جنہوں نے اس کامل تعلیم کا پھل کھایا اور اس سے اُن کی رُوح نے زندگی اور تازگی اور تقویت پائی۔ یعنی وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بنے اور انہیں لقاءِ الٰہی حاصل ہوئی۔

لقاء کے ساتھ بہت سے لوازمات جن کا ذکر قرآن کریم ہی میں بہت سی جگہوں پر آیا ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا۔

اِس کے علاوہ بھی اور بہت سی آیات ہیں جن میں لقاءِ باری تعالیٰ کا ذکر آیا ہے۔ اِس لقاء کے بہت سے لوازمات بھی ہیں جن کو ہم (۱) برکاتِ سماویہ بھی کہتے ہیں اور (۲) مکالماتِ الٰہیہ بھی کہتے ہیں۔ ہم ان کو (۳) قبولیتیں بھی کہتے ہیں اور (۴) خوارق بھی کہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمّتِ محمدیہ میں یہ پھل یعنی

خدا تعالیٰ کا قرب اور پیار

اس کثرت سے انسان کو ملا ہے کہ اس کا شمار بھی مشکل ہے اور لقاء کے جو لوازمات تھے ان میں لوگ کثرت سے حصّہ دار بنے مگر بِاِذۡنِ رَبِّھَا یعنی اللہ تعالیٰ کے اذن کے ساتھ۔ گویا قرآن عظیم کے نزول کے ساتھ لوگوں کی ربوبیت تامہ کا سامان ہوگیا چنانچہ جب ہم کائنات پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز کی نشوونما ہوتی ہے۔ مثلاً گندم ہے میں پہلے ہی بتایا تھا آج کی گندم اور آج سے پانچ ہزار سال پہلے کی گندم میں فرق ہے اس لئے اب تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ ستاروں کی روشنی اجناس کی نشوونما پر اثر ڈالتی ہے اور تحقیق سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ پچھلے پانچ ہزار سال میں شاید ہزاروں نئے ستاروں کی روشنی اس زمین پر پہنچی۔ پانچ ہزار سال پہلے جتنے ستاروں کی روشنی گندم کی پرورش کیا کرتی تھی اس سے کئی ہزار زیادہ ستارے آگئے آسمانوں پر گندم اور دیگر غذاؤں کی پرورش کرنے کے لئے یعنی انسان کی جسمانی اور ذہنی اور اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے۔ کیونکہ غذا کا گہرا اثر انسانی ذہن اخلاق اور روحانیت پر پڑتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مضمون پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح انسان کی غذائیں اس کے جسم پر اور اس کے ذہن پر اور اس کے اخلاق پر اور اس کی روحانیات پر اثر انداز ہوتی ہیں تو ان میں بھی نشوونما ہو کر اجناس کے بیج میں بھی ایک کمال پیدا ہوا ہے اور انسان کی قوتوں اور استعدادوں کو اس معنی میں ترقی ملی ہے ایسے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہوا ہے دنیا کے ہر حصے نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ فیض پایا۔ قرآن کریم جیسی عظیم ہدایت ان کو ملی۔ قرآن کریم کی محبت دلوں میں ڈالی گئی۔

قرآن کریم کا عشق

لوگوں کی روح کے اندر پیدا کیا گیا۔ قرآن کریم کا اتنا پیار کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:- ؎

"دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں — قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"

یہ ایک عاشق دل کی پکار ہے کیونکہ جو انسان عقل رکھتا ہے اور فراست رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور خدا سے پیار کا حصول چاہتا ہے اور لقاء چاہتا ہے اور رضوانِ باری چاہتا ہے اسے معلوم ہے کہ خدا کو پانے کے سارے راستے قرآن میں بیان کر دیئے گئے ہیں اور ان پر چل کر ہی اللہ تعالیٰ کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

پس اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ کی رو سے قرآن کریم کی تعلیم

تین کمالات کا مجموعہ

ہے۔ اصول ایمانیہ کے لحاظ سے اَصۡلُھَا ثَابِتٌ اور اس کے کمال کے لحاظ سے فَرۡعُھَا فِی السَّمَآءِ اور اس کے شیریں ثمرات کی رو سے تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَھَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّھَا۔ لیکن یہ تیسری چیز یعنی تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَھَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّھَا میں انسان کی کوشش کی طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے آج کل آموں کا موسم ہے اگر کہیں نہایت اعلیٰ درجہ کا یہ پھل پڑا ہو مثلاً کسی نے اپنے گھر کی میز پر رکھا ہو اور وہ اسے نہ کھائے تو اس کا اسے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ پس اگرچہ یہ پھل بہت اچھا ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے اور بڑا میٹھا اور لذّت والا ہوتا ہے ہر قسم کی بیماری سے پاک ہوتا ہے۔ انسان کی پوری نشوونما کی خصوصیت رکھتا ہے لیکن یہ فائدہ تبھی دے سکتا ہے جب صاحبِ خانہ اس کو کھائے بھی۔ اگر وہ نہ کھائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

پس تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَھَا میں یہ بتایا گیا ہے کہ پھل تیار ہے اور تمہارے سامنے رکھا ہوا ہے مگر بِاِذۡنِ رَبِّھَا کی رو سے تم خدا سے دعا کرو کہ تمہیں اس کے صحیح استعمال کی توفیق بھی ملے اور اس پھل کا جو بہترین نتیجہ انسان کے حق میں نکل سکتا ہے یعنی لقاء باری۔ وہ بھی تمہیں حاصل ہو جائے۔ خدا کرے کہ ہم سب کے حق میں یہ باتیں پوری ہوں۔

(الفضل ۲۶ ستمبر ۱۹۷۷ء)

ایک مخلص خاتون کا ذکرِ خیر

مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ والدہ مکرم مولوی سردار احمد صاحب خادم معلّم وقفِ جدید مورخہ ۱۹ فروری ۷۸ء بروز جمعۃ المبارک ربوہ میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ موصیہ تھیں آپ کا جنازہ محترم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھایا اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ ایک مخلص اور ملنسار خاتون تھیں۔ ۱۹۴۷ء میں بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں۔ ابتداً اہلِ تشیّع سے تعلق تھا۔ پانچ بچوں میں سے صرف مولوی سردار احمد صاحب خادم (جو سرگرم شیعہ تھے) احمدی ہوئے اور متعدد علماء کے ساتھ مناظروں میں حصہ لیا۔ مرحومہ کی حسن تربیت کا نتیجہ تھا کہ اس بیٹے نے زندگی وقف کی اور اب وقفِ جدید میں سالہا سال سے خدمتِ دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحومہ نے بھی اپنے اس واقفِ زندگی بیٹے کا ساتھ دیا۔ اور ۱۹۵۸ء میں اپنے تمام دیگر بچوں کو چھوڑ کر ربوہ میں قیام پذیر ہوگئیں۔

مرحومہ بڑی مخیر۔ مہمان نواز اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ اپنے ماحول میں ہر کسی کی خبرگیری کرتی رہتی تھیں۔ مکرم مولوی سردار احمد صاحب خادم نے بھی آخر دم تک اپنی والدہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کی اور خدمت کا حق احسن رنگ میں ادا کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد "جنت ماں کے قدموں تلے ہے" کو ہمیشہ مدّنظر رکھا۔ ماں بھی جب اپنے بیٹے کو اس طور پر خدمت سلسلہ میں مصروف پاتی تو اپنی تکالیف کو بھول جاتی اور صبر و رضا سے مشکلات کو برداشت کرتے ہوئے خوشی سے مکرم مولوی صاحب کو فرائض ادا کرنے کے لئے بھیج دیتیں۔

اللہ تعالیٰ اس مخلص خاتون کو جنت الفردوس میں بلند مقام دے اور مکرم مولوی صاحب کو احسن رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم ماسٹر عبدالرشید صاحب کی اہلیہ بعارضہ کمیٔ خون بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالشکور باجوہ شاہد گوندل ضلع خیرپور۔ سندھ)

(۲) میرے والد صاحب مکرم سید حسین علی شاہ صاحب آف کیرانوالہ ضلع گجرات کی آنکھ کا آپریشن آج (۲۹ اکتوبر) حافظ آباد میں ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی جلد اور کامل صحت یابی اور نظر کی بحالی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید منیر احمد۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والدہ ماجدہ کی یادیں!

مکرم محمد عبدالرشید صاحب مقیم لندن

۷ اکتوبر ہم سب بھائی بہنوں کے لئے ایک ناقابل فراموش دن ہے اس دن گزشتہ سال ہماری پیاری والدہ ماجدہ صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان) و والدہ ماجدہ محترم جناب پروفیسر عبدالسلام صاحب لندن میں ہم سے رخصت ہو گئی تھیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

"بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"
(حضرت مسیح موعودؑ)

محترمہ والدہ ماجدہ صاحبہ کی ساری زندگی محبت الٰہی۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی احسن طریق میں ادائیگی میں گذری تھی۔ آپ قرآن مجید بڑے شوق و ذوق سے پڑھتی تھیں ان کو جب ان کبھی حضرت والد صاحب کا قیام تھا یعنی ملتان، جھنگ وغیرہ میں بیشمار بچوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کا موقعہ ملا ان کا قرآن مجید سکھانے کا طریق بھی بڑا آسان ہوتا تھا نہایت ہی پیار سے بچوں کی غلطیاں درست فرماتیں۔ ان کے اچھے سلوک سے بچے خود بخود ان کے پاس پڑھنے آتے۔

آپ نے بہت ہی چھوٹی عمر میں حضرت حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے درس القرآن سنے تھے جن کا آپ پر بڑا اثر تھا۔ ان کے والد ماجد محترم حافظ نبی بخش صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کر رکھی تھی۔ اپنے سب بچوں کو قادیان قرآن مجید کے درس اور دیگر دینی علوم کے لئے بھیجنا شروع کیا جس کے نتیجہ سے سب بچے قرآن مجید کے عالم بن گئے اور ان کے بڑے بھائی حکیم فضل الرحمن صاحب مرحوم سابق مبلغ مغربی افریقہ کو خوب جماعت کی خدمت کا موقعہ ملا۔ پھر والدہ صاحبہ کے چھوٹے بھائی مکرم ملک حبیب الرحمن صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو بھی دین کی خدمت کا موقعہ ملا خدا تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

محترمہ والدہ صاحبہ نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل ایک خواب میں اپنی والدہ ماجدہ محترمہ حکیم بی بی صاحبہ (ہماری نانی اماں) کو دیکھا تھا انھوں نے والدہ صاحبہ کو کہا کہ:-

"تم ہمارے پاس آجاؤ!"

والدہ صاحبہ نے نانی صاحبہ کو فرمایا کہ "ابھی نہیں آتی دسمبر میں آؤں گی" یعنی ان کا مطلب تھا کہ "ہر کے بعد آؤں گی" سو ہر سال جب ہی دسمبر کا مہینہ آتا تو ہمیں ان کا بہت فکر لگا رہتا تھا۔ یہ ہنستی دیتیں کہ "آپ لوگ ایسے ہی فکر کرتے ہیں خوشی خوشی رہا کریں!" ایک موقعہ پر فرمایا کہ "آپ سب نے جماعت کی اور خلیفہ وقت کی خدمت کرنا ہے میری بہت خدمت کر لی ہے۔" آنکھوں کے سامنے وہ مسکراتا ہوا چہرہ نظر آکر اس عظیم ہستی کی یاد میں ہم کھو جاتے ہیں اور ان کے لئے دعا نکلتی ہے:-

"رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ" ط

یعنی اے رب میرے والدین اور تمام مومنوں کو حساب کتاب کے دن بخش دے۔ آمین!

۷ر اپریل ۱۹۶۹ء کو ہمارے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان (جھنگ) کی وفات ہو گئی تھی ان کی وفات کے بعد محترمہ والدہ ماجدہ نے ہم سب بھائی بہنوں کے لئے دعا اور عمرہ کرنے کا کام خوب سنبھال لیا تھا۔ آپ ہر رات نماز تہجد کے لئے اٹھتی تھیں اور کئی کئی گھنٹے نماز میں لگی رہتی تھیں۔ ہر ماہ تقریباً دو یا تین مرتبہ قرآن مجید ختم کرتی تھیں۔ السر کی تکلیف اور جگر کی خرابی کی وجہ سے رمضان شریف میں روزے نہیں رکھ سکتی تھیں اس غرض کے لئے ہمیشہ فدیہ کی رقم قادیان ارسال کیا کرتی تھیں۔

ہمارے ابا جان کی طرح آپ بھی نہایت صابر و شاکر تھیں۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر سدا راضی رہتی تھیں اپنی ساری زندگی بچوں کی پرورش۔ ان کو تعلیم اور عبادت میں گزار دی تھی۔ آپ بہت نیک۔ تہجد گزار، دعا گو مستجاب الدعوات بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو رؤیا صالحہ اور کشوف کی روحانی نعمتوں سے بھی نوازا تھا جماعت کے کاموں میں اپنے شوہر کی طرح آگے آگے ہوتی تھیں اور ہمیں بھی تلقین کرتی تھیں

والدہ ماجدہ نہایت نیک و سادہ مزاج کی مالک تھیں۔ تکبر نام کو نہ تھا۔ غریبوں کی مدد کرتیں۔ چہرہ پُرنور اور معصومانہ تھا۔ خدا تعالیٰ ان کو اپنی رحمت اور بخشش کی چادر میں ڈھانپ لے۔ آمین

جب بھی کسی کو نصیحت کیا کرتی تھیں۔ تو عموماً مندرجہ ذیل دونوں حدیثوں پر عمل کرتی تھیں:-

(۱) "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"
یعنی تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو قرآن مجید سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے

(۲) اکرموا اولادکم و احسنوا ادبھم
یعنی اپنی اولاد کی عزت کرو اور اچھے رنگ میں ان کی تربیت کرو۔

اور سنایا کرتی تھیں۔

آپ کو اچھی نظمیں شیریں آواز سے پڑھنے کا بہت شوق تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام اکثر پڑھا کرتی تھیں۔

پھر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظمیں بڑی پسند تھیں:-
ایک پکار "مناجات" "بیدار" "حشر تک تصور میں" "اور" ایک دعا"

پھر آپ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی لکھی ہوئی نعت رسولؐ کے بعض اشعار بڑی شیریں آواز سے اکثر پڑھا کرتی تھیں۔

صحیح تو یہ ہے کہ والدین کرام اولاد کے لئے ڈھال کی حیثیت رکھتے ہیں اور والدہ ایک ٹھنڈا سایہ دار درخت ہوتا ہے۔ والدہ ہر دکھ درد کی ساتھی اور اولاد کے لئے سراسر رحمت ہوتی ہے ماں ایک ایسی انمول نعمت ہوتی ہے کہ جس کی جدائی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے قانون قدرت کے آگے ہر کوئی بے بس ہے اور صبر کرنا ہی پڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے ہم سب بھائی بہنوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے پیارے والدین کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین ثم آمین!

درخواست دعا

میں گزشتہ چند دنوں سے بعارضہ نزلہ و زکام بیمار ہوں۔ جگر کی تکلیف بھی ہے۔ احباب میری کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں
(سید حسن طاہر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا) (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)

بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو پھر دیکھیے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے **نسیم** رجسٹرڈ کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپکو ۴ ہنر سکھاتا ہے

	کورس مدت	فیس		کورس مدت	فیس
۱. اسٹیل فکسر (اسٹیل بار بینڈر اور اسٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپیہ	۳. پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپیہ
۲. شٹرنگ کارپینٹر	۲ "	۱۰۰ "	۴. کنسٹرکشن فورمین	۴ "	۲۵۰ "

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی تحریر پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں!
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج۔ اسٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک و ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیجکر مفت منگوائیں

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت

باہر کے طلباء کے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ، نزد ماہر گدی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور، فون نمبر 60540 / 55411

برانچ 65 کشمیر روڈ، نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا مکمل کورس بیس ۲۰ روپے ٭ خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ - فون ۵۳۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۲ - فیروز پور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور

——— فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷ ———

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور - فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایر کنڈیشنڈ)

——— اور ———

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹرز:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن کے سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

بٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی ۔۔ آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ - لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید

اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS.

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا - ریڈیو پاکستان

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن - ایچ - ایف - ایف اور

نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

۱۹۷۴ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے - گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں - زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے -

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ - مینجر انوار احمد جان

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ - لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ رہائش ۶۲۹۲۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

نماز مترجم

خریدتے وقت مکتبہ فیض عام ربوہ کا نام ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ یہ نماز مترجم نظارت اصلاح وارشاد کی منظور کردہ ہے، بیشتر علمائے کرام کے مشورہ سے ترتیب شدہ ہے - اس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل ترتیب و تدوین عمدہ، تحت اللفظ سلیس ترجمہ اور قرآن مجید کی بعض آیات پر دعائیہ جواب درج ہیں -

نیز لیٹرز تیسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے بھی مل سکتے ہیں جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے - معذرت کے ساتھ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ اور ۵۰ عدد کے خریدار ۲۵٪ کمیشن بھی دیا جائے گا -

ملنے کا پتہ:- مکتبہ فیض عام ربوہ

شالوں کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵ - بی انار کلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا ملبو شالیں، زنانہ ومردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں - نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں -

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ - انار کلی لاہور

ہر قسم کا سائنسی سامان و کیمیکلز خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ھو الشافی

مطب حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں! باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت بنائے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

پروگرام معائنہ مریضان

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی
ایم۔ اے (سیاسیات) ایل ایل بی ــــ فاضل عربی
مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ۔ موجد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
بروز جمعہ:۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی (شفاء ہسپتال) ہجکہ بھیرہ
روزانہ سوائے جمعہ کے:۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ ۶۰۶/۶۰۷

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتَ (حدیث نبوی)
ہر مرض کی دوا ہے سوائے (جسم یا کسی عضو کی) موت کے
آپ مریض ہیں یا معالج
آپریشن سے پہلے
دس مرتبہ سوچیے۔
ــــ بیمار دانت ہوں یا ٹانسلز
ــــ گنگرے ہوں، ناخونہ ہو یا موتیا
ــــ پتے اور گردوں میں درد ہو یا پتھریاں
ــــ جسم میں کسی جگہ گلٹیاں ہوں، رسولی ہو یا کینسر
ــــ جلد کے اوپر مہکے ہوں یا چہرہ پر کیل
ــــ بواسیر ہو یا ناسور (فسچولہ)
ــــ عورتوں کا بانجھ پن ہو یا کوئی اندرونی خرابی
ــــ بچوں کے دانت اور اعضاء ٹیڑھے اور بے ترتیب ہوں یا
ــــ بڑوں کے ناخن خراب ہوں۔
ــــ ان میں سے ہر مرض کے لئے آپریشن کی بجائے متعلقہ کیور۔ CURE (اونچی طاقت کی اکسیر) کی تفصیلات کیوریٹو سسٹم کے لٹریچر میں ملاحظہ فرمائیں۔
لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ایک خط لکھ کر
فہرست ادویات اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں
فضل عمرؓ دواخانہ
قریشی مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ــــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد

اپنی لائبریری مکمل کیجیے ــــ دو نئی کتابیں
(۱) علمی خزائنے (اجمالی تعارف کتب حضرت مسیح موعودؑ) مرتبہ۔ قیوم شاہد ایم۔ اے
دو جلدوں میں صفحات فی جلد ۳۲۰۔ ہدیہ فی جلد پندرہ روپیے۔ دونوں جلدوں کی پیشگی
معاونی قیمت ۲۵/- روپیے ادا کرنے والوں کے نام جلد دوم میں شائع کئے جا رہے ہیں۔
(۲) نافلہ موعود (احمدی شعراء کا نذرانہ عقیدت) صفحات ۱۲۸ ہدیہ فی کاپی ۵/- روپیے۔
(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا عہد خلافت) مرتب: قیوم شاہد ایم۔ اے
ــــ ناشران کے علاوہ ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے دستیاب ہیں محصولڈاک معاف ــــ
قیوم اکیڈیمی ۹/۱۸ دار الرحمت وسطی ــــ ۶/۲۵ دار الرحمت شرقی ربوہ

جامعہ احمدیہ اور جلسہ گاہ کے نزدیک
اس کے علاوہ
دار الرحمن کالونی کی دیگر خصوصیات
(۱) ربوہ سے کالونی تک پختہ اور کشادہ سڑک (۲) کالونی کی اندرونی سڑکوں کی چوڑائی چالیس فٹ (۳) مسجد اقصیٰ کے نزدیک ترین (۴) یونیورسٹی، کالج، سکول، جامعہ احمدیہ اور جلسہ گاہ نزدیک (۵) فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر (۶) ہر جھگڑے سے مبرا (۷) موقع کے مطابق انتہائی موزوں اور ارزاں نرخ۔
اس کے علاوہ ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ اور مکانات ربوہ کے ارد گرد کی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص اور معاون ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلر ربوہ
فون دفتر ۵۰۸ ــــ فون رہائش ۴۰۵

عمدہ اور اعلیٰ مفردات اور مرکبات کا مرکز
الیاس دواخانہ اقصیٰ روڈ ربوہ

شفاء اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دیتا ہے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ ــــ گھر فون:- ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ
اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ / رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ ــــ رہائش ۴۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah